

# اہل کراچی کی خوش نصیبی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! جینت اشاعت اہلسنت کی بنیاد ہے  
ہرچی بعد نمٹانے عشاء کو تقریباً ایک گھنٹہ پہلے

رہنمائی اجتماع کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

اس رہنمائی اجتماع میں وہیں عزیز کے نامور علمائے کرام  
اسکا رز متفرق موضوعات پر اور وہیں حاضر کے مسائل پر علمی و  
ادبی روشنی ڈالتے ہیں۔

آپ بھی اپنے احباب کے ہمراہ تشریف لائے علم و عمل  
میں اضافہ کریں۔ اس کے علاوہ رات 10:00 تا 12:00 بجے

درس نظامی (عالم کو کورس) پڑھنے کا خصوصی انتظام ہے  
اور دارالافتاء کی سہولت بھی موجود ہے جس میں آپ کے  
مسائل کا آسان اور مدلل تحریری جواب دیا جاتا ہے۔

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

مورہ مسجد کاظمی پکڑا روٹ ٹاور نمبر 28 ٹکڑا

فون: 2440857 2479799

## فیضانِ محمدیہ

مورہ  
جمعیت محمد الکریم قادری رضوی

ملت بستان اشاعت نمبر 127

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

مورہ مسجد کاظمی پکڑا روٹ ٹاور نمبر 28 ٹکڑا

فون: 2440857 2479799

127





ثَوَابُ كَاتِبِهِ

سید الشہداء حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ  
شہنشاہ بغداد حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ،

حضرت سیدنا محمد شاہ دولہا بٹھاری کندی والا بخاری علیہ الرحمہ  
حضرت سیدنا احمد شاہ بخاری علیہ الرحمہ الباری

الحاج سید تنیع علی شاہ علیہ الرحمہ

سید شاہ محمدستان محی الدین علیہ الرحمۃ  
اور تمام سلاسل کے

بزرگانِ دین کی خدمت میں ”ثواب کا تحفہ“ اور جنہوں نے  
اس بابرکت محفل کے انعقاد میں حصہ لیا انہیں دونوں جہاں  
میں کامیابیاں نصیب ہوں۔ آمین۔ بحوالہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
۔۔۔ گر قبولِ افتداز ہے عز و شرف

آپ کیوں پریشان ہیں

ارشاد باری عزوجل ہے  
فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاكَ وَجِبْرِيلُ  
وَمُصَاحِحُ الْمُؤْمِنِينَ

(پارہ نمبر ۲۸ سورۃ التحریم: ۴)

ترجمہ: تو بے شک اللہ ان کا مددگار ہے۔ اور جبریل اور صالح مومنین اللہ عزوجل پر بھروسہ کرتے ہوئے حصولِ ثواب کی خاطر اور اپنی کسی پریشانی یا اپنے کسی عزیز کی مشکل سے نجات پانے کیلئے یا کسی رشتہ دار کے ایصالِ ثواب کیلئے یا کسی مقصد میں کامیابی کی نیت کے ساتھ شرکت فرمائیں۔

خَتْمِ قَادِرِیہ

ہر اتوار بعد نماز عصر تا مغرب

بمقام: نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر، صدر ٹاؤن کراچی

جَمْعِيَّتُ اشَاعَتِ اِهْلِ سُنَّتِ يَاكِسْتَانُ



## فیضانِ قدیر

- گھر بار کی راحت کیلئے
- دعاؤں کی اجابت کیلئے
- مشکلات کے حل کیلئے
- تکالیف سے نجات کیلئے
- بارگزارہ غوثیت میں حاضری کیلئے
- قلب و روح کی بالیدگی کیلئے
- روزی روزگار میں برکت کیلئے
- ایمان کی پختگی کیلئے
- گرد و پیش میں امن کیلئے
- قادری نسبت کی مضبوطی کیلئے
- عزت و آبرو کی ضمانت کیلئے
- مصیبتوں سے چھٹکارے کیلئے
- بگڑی تقدیر بنانے کیلئے
- مصائب سے بچنے کیلئے
- جان و مال کی حفاظت کیلئے
- ذلت و رسوائی سے عافیت کیلئے
- آفات و بلیات کے دفع کیلئے
- آل و اولاد میں خیر کیلئے
- منکروں پر غلبہ پانے کیلئے
- بندشوں کے سد باب کیلئے
- رنج و الم سے دوری کیلئے
- بیماریوں سے شفاء کیلئے
- روحانیت کے حصول کیلئے
- پستی سے بلندی کیلئے
- نحوست سے پاکی کیلئے
- توبہ کی قبولیت کیلئے
- تمنا و مراد بر لانے کیلئے
- سوئے بھاگ جگانے کیلئے

ۛ جو قسمت ہو میری بری اچھی کر دے  
جو عادت ہو بد کر بھلی غوث اعظم

## ختم قادریہ شریف پڑھنے کا طریقہ

تمام وظائف سے قبل بسم اللہ شریف اور تمام وظائف ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے یا پڑھائے جائیں۔ سورہ یسین اور قصیدہ غوثیہ شریف ایک ایک مرتبہ پڑھے جائیں۔ جو درمیان میں شامل ہو پہلے گیارہ مرتبہ درود غوثیہ شریف پڑھے۔ ختم قادریہ شریف کا ثواب حضور پُر نور رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء علیہم السلام و صالحین عظام بالخصوص حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیش کیا جائے اپنے مشائخ، اساتذہ، والدین، دوست احباب جو دنیا سے رخصت ہوئے ان کی ارواح کو ایصالِ ثواب کیا جائے اور پھر انبیاء علیہم السلام و صالحین کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے جائز مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا مانگیں۔



عَنْهُ كَلْبٌ رِيحٌ كَبِيرٌ

ذُرْفٌ يَغُو شَيْئًا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُودِ  
وَالْكَرَمِ وَإِلَيْهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ



اے اللہ ﷻ! ہمارے مہربان اور مہربانوں کے لئے رحمت فرما۔  
تو میری کائنات (مخلوق و مخلوق) میں ہر نعمت، برکت اور ملاقاتی مازال  
فرما اور آپ کی آل پر بھی۔

سَوْفَ كَلِمَةٌ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ  
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ



اللہ تعالیٰ پاک ہے اور تمام مخلوق جس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور  
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ  
سب سے بڑا ہے، شکی کرنے اور یرائی سے بچنے کی قوت تو  
اللہ تعالیٰ ہی مہیا فرماتا ہے جو بلند عظمت والا ہے۔



### 3 سورہ الم نشرح

الْمُنشَرِّحُ لَكَ صَدْرَكَ ۝<sup>١</sup> وَوَضَعْنَا عَنكَ  
وِزْرَكَ ۝<sup>٢</sup> الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝<sup>٣</sup> وَرَفَعْنَا لَكَ  
ذِكْرَكَ ۝<sup>٤</sup> فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝<sup>٥</sup> إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝<sup>٦</sup>  
فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝<sup>٧</sup> وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝<sup>٨</sup>

111  
بار پڑھیں

ترجمہ: کیا ہم نے تمہارا سینہ کشا وہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیچھے توڑی تھی اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے پیشک و دشواری کیساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

### 4 سورہ اخلاص

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝<sup>١</sup> اللَّهُ الصَّمَدُ ۝<sup>٢</sup>  
لَمْ يَلِدْ ۝<sup>٣</sup> وَلَمْ يُولَدْ ۝<sup>٤</sup> وَلَمْ يَكُنْ  
لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝<sup>٥</sup>

111  
بار پڑھیں

ترجمہ: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑا کا کوئی



# يَا بَاقِي أَنْتَ الْبَاقِي

اے باقی رہنے والے (اللہ ﷻ) توبہ

ہمیشہ باقی رہنے والا ہے



نوٹ:

اس ورد کو بیت اللہ شریف کا تصور کر کے اس طرح غور و فکر سے پڑھیں کہ یہ دھوکہ کی مختصر فانی دنیا ہے باقی رہنے والے نیک اعمال ہیں۔ گناہوں کی کثرت، فکر و پریشانی کا سبب اور ندامت کا باعث ہے۔ لہذا سچے دل سے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کریں۔

الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ وَإِنْ اعْبُدُونِي ۚ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ تَعْبِرُهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ۝ لِيُنْذِرَ مَنِ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ أَوْ لَعَمْرُؤُا إِنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ



وَمَشَارِبُ أَفْلَا يَشْكُرُونَ ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ  
يُنصَرُونَ ۝ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ ۚ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُخَضَّرُونَ ۝  
فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرِ  
الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝ وَضَرَبَ  
لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۚ قَالَ مَنْ يُغْنِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ  
يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي  
جَعَلَ لَكُمُ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ۝  
أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ  
بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ  
فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ

## قصیدہ غوثیہ

19

سَقَانِي الْحُبِّ كَأَسَاتِ الْوَصَالِ

حق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے

فَقُلْتُ لِخَمْرِي نَحْوِي تَعَالِي

میں نے اپنی شراب معرفت سے کہا کہ میری طرف آ



سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُؤُسِ

پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب معرفت میری طرف دوڑی

فَلِهْمْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِي

میں اپنے احباب کے درمیان نشہ شراب معرفت سے مست ہو گیا



فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لَسُوا

میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی حزم کرو

بِحَالِي وَادْخُلُوا انْتُمْ رَجَالِي

اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ کیونکہ آپ میرے رفقاء ہیں



وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوا انْتُمْ جُنُودِي

ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جام معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو

فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِي مَلَائِي

ساقی قوم نے میرے لئے لباب جام بھر رکھا ہے

شَرِبْتُمْ فَضُلَّتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي

میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری پٹی ہوئی شراب پی

وَلَا زِلْتُمْ عَلَوِي وَاتَّصَالِي

اور تم میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پاسکے



مَقَامُكُمْ الْعُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ

اگرچہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی

مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَّا زَالَ عَالِي

میرا مقام آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا



أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقَرُّيبِ وَحْدِي

میں بارگاہ قرب الہی میں یکتا اور یگانہ ہوں

يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

اللہ تعالیٰ مجھ کو ایک درجے سے دوسرے عالی درجے کی طرف پھیرتا ہے اور وہ مجھ کا کافی ہے



أَنَا الْبَازِيُّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ

میں باز ہوں تمام شیوخ پر غالب ہوں

وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ مِثَالِي

مردان خدا میں سے کون ہے جس کو میرے جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہے

كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَارٍ عَزْمٍ

اللہ تعالیٰ نے مجھے (ارادہ مستحکم) کے پیل بوئے والی خلعت پہنائی

وَتَوَجَّعَنِي بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ

اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے



وَأُطْلِعَنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمٍ

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم پر مطلع کیا

وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَاكَ لِي سُوَالِي

اور مجھے (عزت کا) بار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا



وَلَا تَنِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا

اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام اقطاب پر حاکم بنایا ہے

فَحُكْمِي نَافِدٌ فِي كُلِّ حَالٍ

میں میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے



فَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بَحَارٍ

اگر میں اپنا راز دریاؤں پر ڈالوں

لَصَارَ الْكُلُّ غُورًا فِي الزَّوَالِ

تو تمام دریاؤں کا پانی زمین میں جذب ہو کر خشک ہو جائے

إِمْدَادُكُنْ إِمْدَادُكُنْ أَرْبَدٌ غَمٌّ أَرَادُكُنْ

مدد فرمائیں، مدد فرمائیں غم کی قید سے آزاد کریں

دَرْدِيْنٌ وَدُنْيَا شَادُكُنْ يَا غَوْثُ أَعْظَمُ دَسْتِغِيرٍ

دین و دنیا میں خوشی عطا کریں اے غوث اعظم مدد فرمانے والے



يَا حَضْرَتُ غَوْثُ

اِغْثِنَا بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى

اے حضرت غوث! اللہ تعالیٰ کے حکم (اور اجازت سے)

ہماری مدد فرمائیں۔



حُذِّدِي يَا شَاهِ جِيلَانِ حُذِّدِي

اے شاہ جیلان! میرا ہاتھ تھامئے، میرا ہاتھ پکڑئے

شَيْئًا لِلَّهِ أَنْتَ نُورٌ أَحْمَدِي

اللہ تعالیٰ کے لئے کچھ عطا کیجئے، آپ نور احمدی ہیں

طُفِيلُ حَضْرَتِ دَسْتِگِيرِ  
دُشْمَنُ هُوئے زِيرِ

حضرت غوث اعظم (دستگیر) کے طفیل دشمن مغلوب اور مطیع ہوئے

سورہ یسین  
ایک بار

قصیدہ غوثیہ  
ایک بار

درود غوثیہ  
۱۱ بار

ترجمہ: حضرت علامہ محمد صدیق ہزاروی سعیدی مدظلہ العالی

نظر ثانی: حضرت علامہ مفتی عبدالعزیز حنفی مدظلہ العالی

حضرت علامہ مفتی محمد منظور احمد فیضی صاحب مدظلہ العالی

حضرت علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی صاحب مدظلہ العالی

سعادت اہتمام: مولانا حافظ محمد عبدالکریم قادری رضوی

(خطیب و امام مدنی مسجد F.526-A، عابدہ آباد سائٹ ایریا، کراچی۔)



## سورة يسين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَس ١ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ٢ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ٣ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ٤ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ٥ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٧ إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَفِي إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ٨ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ٩ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ١٠ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ فَبَشِّرْهُ بِغُفْرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ١١ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَرَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ

مُبِينٍ ١٢ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ١٣ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَهُكُم مُّرْسَلُونَ ١٤ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ءِإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ١٥ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَهُكُم لَمُرْسَلُونَ ١٦ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ١٧ قَالُوا إِنَّا نَطِيرُنَا يَوْمَكَ لَمِنَ لَم تَنْتَهُوا نَرْجُمُكُمْ وَلَيْسَتْ بَيْنَكُمْ مِنْ أَعْدَابُ الْيَوْمِ ١٨ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَإِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ١٩ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ٢٠ اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْأَلْكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ٢١ وَمَالِيَ لَأَ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ٢٢ ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ



شَيْئًا وَلَا يُنْقِدُونَ ۚ إِنْ أَتَىٰ إِذَا الْفَىٰ ضَلِيلٌ مُّبِينٌ ۝ إِنْ أَمَنْتُمْ  
 بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُون ۝ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۚ قَالَ يَلَيْتُ قَوْمِي يَعْلَمُونَ  
 بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ  
 قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۝  
 إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خِمْدُونَ ۝ يُحْسِرَةَ عَلَى  
 الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا  
 كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ وَإِنْ كُنْ  
 لَتَاجِفِيهِ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا  
 أَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَبِتُّهُ يَأْكُلُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ تَحْتِهَا  
 أَعْنَابٌ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۚ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ  
 أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ  
 نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا  
 ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ  
 كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا  
 اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمُ أَنَّا حَمَلْنَا  
 ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا  
 يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ تَشَاءْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقِدُونَ ۝ إِلَّا  
 رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ  
 أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ  
 مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا  
 مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا



اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا  
 الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً  
 تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُونَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى  
 أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ  
 يَنْسِلُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ  
 الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ  
 جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظَلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْرَوْنَ  
 إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَاكِهُونَ ۝  
 هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَكِلُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ  
 وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ۝ وَامْتَازُوا  
 الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُبْجُرْمُونَ ۝ أَلَمْ أَعْهِدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَى أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا

الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ وَإِنْ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ  
 مُسْتَقِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝  
 هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝  
 الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا  
 كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ  
 فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا  
 مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ تَعْمُرْهُ نُسَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا  
 يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ  
 مُبِينٌ ۝ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ أَوْ  
 لَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مَا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝  
 وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ



وَمَشَارِبُ أَفْلا يَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ  
يُنْصَرُونَ ﴿٢٧﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ﴿٢٨﴾  
فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٢٩﴾ أَوَلَمْ يَرِ  
الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ﴿٣٠﴾ وَضَرَبَ  
لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ  
يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٣٢﴾ الَّذِي  
جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٣٣﴾  
أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ﴿٣٤﴾  
بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٣٥﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ  
فَيَكُونُ ﴿٣٦﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٧﴾  
صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ

## قصیدہ غوثیہ

19

سَقَانِي الْحُبِّ كَأَسَاتِ الْوِصَالِ

مشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے

فَقُلْتُ لِخَمْرَتِي نَحْوِي تَعَالِي

پس میں نے اپنی شراب معرفت سے کہا کہ میری طرف آ



سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُؤُسِ

پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب معرفت میری طرف دوڑی

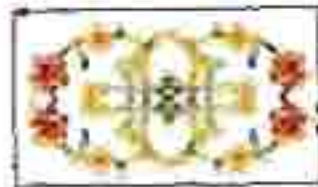
فَهَمْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِي

پس میں اپنے احباب کے درمیان نشہ شراب معرفت سے مست ہو گیا



فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لَهْمُوا

يَحَالِي وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رَجَالِي



وَهَمُّوْا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِي

فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِي مَلَائِي

شَرِبْتُمْ فَضْلَتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي

وَلَا يَنْلِثُكُمْ عَلْوِي وَائِصَالِي



مَقَامُكُمْ الْعَلَى جَمْعًا وَلَكِنْ

مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَازَالَ عَالِي



أَنَا فِي حَضْرَةِ الثَّقَرِيبِ وَحُصْدِي

میں ہوں قرب الی میں ہوں حصہ ہوں

يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

میرے تصرف کرتا ہے میرا ہے ذوالجلال



أَنَا الْبَارِئُ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْءٍ

میں ہوں الٰہی ہوں شہب ہوں

وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ مِثَالِي

اور کون ہے رجال میں میرے لئے ہے

كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَارِ عَزْمٍ

میرے لئے ہے خلع (لباس) ہر عزم کے

وَتَوَجَّعَنِي بِتَيْجَانِ الْكَمَالِ

اور توجہ دیتا ہے تھکان کے کمال کے



وَأُطْلَعَنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمٍ

اور دکھاتا ہے میرے لئے ہے سیر قدیم

وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي

اور میرے لئے ہے (پہنائے) میرے لئے ہے سوال



وَلَا تَنِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا

فَحَكِيمِي نَافِذِي كُلِّ حَالٍ



فَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ

لَصَارَ الْكُلُّ غُورًا فِي الزَّوَالِ

وَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ

لَدَكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الزَّمَالِ



وَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ سَارٍ

لَخِيَمَدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّهَا لِي



وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ

اگر میں اپنے سِر کو مراد میں ڈال دوں

لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَالَى

تو وہ فوراً اللہ کی قدرت سے لکھ لے گا



وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ

میں میں سے نہ تو سالوں کی اور نہ ہی صدیوں کی

تَمَزُّوْا تَنْقِضِي إِلَّا أَسَالِي

تم لوگوں کو دیکھو میں ابھی تک ہوں وہیں مگر بس اس کی آواز

وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْبُرِي

اور تم مجھے بتاؤ گے جو آئے گا اور مجھے جبر دے گا

وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصِرُ عَنْ جَدِّالِي

اور تم مجھے پڑھائے گی تو مجھ سے جھگڑا کرنے سے باز آؤں گا



مُرِيدِي هَمٍّ وَطِبٍّ وَاشْطَحُ وَغَنِي

اسے خواہش ہو کہ مجھے دکھ ہو یا شادی ہو یا غنیمت

اور میں اسے خواہش کرتا ہوں

وَأَفْعَلُ مَا تَشَاءُ فَالْإِسْمُ عَالٍ

اور میں جو چاہوں کروں گا تو اس کا نام بلند ہے



مُرِيدِي لَا تَخَفُ اللَّهُ رَقِيبُ

— مجاہدین! تم سے میرے رب، اللہ تعالیٰ کو ڈرو۔ —

عَطَانِي رَفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِي

— اپنے مجاہدین! تم نے میرے لیے  
— اعلیٰ مقامات حاصل کر لی ہیں۔ —



طُبُولِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُقْتُ

— میرے ہاتھ آسمان و زمین پر جھٹکتے ہیں۔ —

وَسَاءُ وَسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَأَ إِلَى

— میرے لیے خوشحالی کی باتیں شروع ہو گئی ہیں۔ —

بِلَا دُ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي

— میرے لیے اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت حکومت ہے۔ —

وَوَقَّتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَانِي

— میرے لیے میرے دل سے پہلے میرے لیے صفائی ہے۔ —



نَظَرْتُ إِلَى بِلَا دُ اللَّهِ جَمْعًا

— میں نے اللہ تعالیٰ کو جمع کر لیا ہے۔ —

كَخَرْدَلَةٍ عَلَى حُكْمِ إِتْصَالِ

— جیسے خردل کی دانہ جو ایک ہی حکم کے تحت ہے۔ —



دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتَّى صِرْتُ تُطْبَا

وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِي



فَمَنْ فِي أَوْلِيَاءِ اللَّهِ مِثْلِي

وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالنَّصْرِ يَفِي عَالِي

رَجَالِي فِي هَوَاجِرِهِمْ صِيَامُ

وَفِي ظُلُمِ اللَّيْلِ كَاللَّذْنِ



وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَإِنِّي

عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرُ الْكَمَالِ



نَبِيَّ هَاشِمِيٍّ مَرَكِّيَّ حَبَابِيٍّ

هُوَ جَدِّي بِهِ نِلْتُ الْمَوَالِي



مُرِيدِي لَا تَخَفُ وَاشْفِي نِيَّاتِي

عَزُومُ قَاتِلُ عِنْدَ الْقِتَالِ

أَنَا الْجِيلِيُّ مَعِيَ الذِّبِّي لَقِيَّ

وَأَعْلَمِي عَلَى رَأْسِ الْجِبَالِ



أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخَدَّعُ مَقَامِي

وَأَقْدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ



پسندیدہ شخصیات

## ختمِ جواہرِ جگمگ

سورۃ الم نشرح  
(۱۶۹)

درود شریف  
(۱۰۰)

الحمد شریف  
(۱۶)

درود شریف شعری  
(۱۰۰)

الحمد شریف  
(۱۶)

قرآن شریف  
(۱۰۰)

درود شعری

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيبِهِ  
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

وَعَبْدُ الْقَاوِرِ الْمَشْهُورِ اِسْمِي

وَجَدْتِي صَاحِبَ الْقَيْنِ الْكَمَالِ

اور کہ میں نے اپنے نام سے مشہور قاتل کا  
پیشہ دیکھا ہے وہ کمال ہے



تَقَبَّلْنِي وَلَا تَرُدْ سَوَالِي

اَعْشِنِي سَيِّدِي اَنْظُرْ بِحَالِي

مجھے قبول فرما اور نہ تو میرے سوال کو  
میرے حال پر غور فرما



اللَّهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ  
 اللَّهُمَّ يَا حَلَّ الْمُشْكَلَاتِ  
 اللَّهُمَّ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ  
 اللَّهُمَّ يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ  
 اللَّهُمَّ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ  
 اللَّهُمَّ يَا مُسَيِّبَ الْأَسْبَابِ  
 اللَّهُمَّ يَا كَافِيَ الْمُهَيَّمَاتِ  
 اللَّهُمَّ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ  
 اللَّهُمَّ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ  
 اللَّهُمَّ يَا رَازِقَ الْعِبَادِ  
 اللَّهُمَّ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ  
 اللَّهُمَّ يَا مُفْتِحَ الْأَبْوَابِ

اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ  
 اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ  
 اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الْحَافِظِينَ  
 اللَّهُمَّ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ  
 اغْنِنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ  
 الْمَدَدُ خَوَاهِرُ تَوْلَايَ شَاهِ نَقْشِبَنْدِ  
 الْمَدَدُ خَوَاهِرُ تَوْلَايَ غَرِيبِ نَوَا  
 الْمَدَدُ خَوَاهِرُ تَوْلَايَ شَهَابِ الدِّينِ سَكَرُورْدِي  
 الْمَدَدُ خَوَاهِرُ تَوْلَايَ أَحْمَدَ رِضَا بَرِيلَوِي  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 اللَّهُمَّ آمِينَ



## نماز مومن کی معراج ہے

ہر مسلمان مرد و عورت جو مائل و بالغ ہوں ان کے لیے نماز پہنچانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ مردوں کو مسجد و جماعت کا انتظام بھی واجب ہے، بے نمازی کو یا تصویر نما انسان ہے کہ ظاہری صورت تو انسان کی مگر انسان کا کام کچھ نہیں، بے نمازی وہی نہیں ہے جو کبھی نماز نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی نماز بھی قصداً چھوڑ دے تو وہ بھی بے نمازی ہے۔

جتنی نمازیں قضا ہوئیں سب کا ایسا حساب لگائیں کہ اندازے میں آتی ہو جو جائیں زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وہ سب نمازیں بقدر طاقت رخصت رفت جلد ہی ادا کر لیں، کابلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک گذشتہ نمازیں قضا باقی ہیں کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ قضا نمازیں جب متعدد ہوں مثلاً سو (100) بار کی نماز فجر قضا ہے تو ہر بار یوں نیت کریں کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی اسی طرح ٹکھرو وغیرہ ہر

نماز میں نیت کریں، قضا میں صرف فرض، وتر یعنی ہر دن رات کی میں (20) رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

جس میں قضا نمازیں زیادہ ہوں وہ اگر چاہے جلدی جلدی اس طرح ادا کرے، بحیرہ تحریمہ کے بعد ٹا، اعدو باللہ اور نسیم اللہ نہ پڑھے بلکہ سورہ فاتحہ بعد کوئی مختصر سورت پڑھ کر رکوع میں چلا جائے، ایک بار رکوع کی تسبیح اور پھر رکوع کر کے کرنا ہو، بعد پڑھے میں جائے ہر بار بعد سے میں ایک بار تسبیح پڑھے۔

فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت قیام میں سورہ فاتحہ کے بجائے تین بار **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ** پڑھے اور رکوع و بعد سے پورے کرے اور قعدہ میں **اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ** اور روایہا جیسی میں **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ** سلام پھیرے۔ وتر کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت کے بجائے **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ فَرَقْتُ** تین بار پڑھے اور رکوع و بعد سے کر کے نماز مکمل کریں۔

یاد رکھیں! نماز سب سے بڑی دعا سب سے بڑا وظیفہ و تقویٰ ہے اور اس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں۔



## نماز غم میں اور فریاد میں

آنکہ المعالی کا بیان ہے کہ جب میں نے یہ واقعہ شیخ ابوالحسن علی جنائز سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے شیخ ابوالقاسم عمر برزازی کی زبان سنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت سیدی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ سے سنا آپ نے فرمایا کہ جو شخص کسی مصیبت میں مجھ سے فریاد کرے چاہتا ہے وہ مصیبت اس سے بتائی جاتی ہے اور جو شخص کسی تکلیف میں مجھے میرے نام سے پکارتا ہے وہ تکلیف اس سے اٹھائی جاتی ہے اور جو شخص اپنی کسی حاجت میں اللہ تعالیٰ کے حضور میرا واسلہ اختیار کرتا ہے اس کی وہ حاجت میں اللہ تعالیٰ کے حضور میرا واسلہ اختیار کرتا ہے اس کی وہ حاجت پوری کر دی جاتی ہے اور جو شخص دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کیا اور مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے پھر رسول اللہ ﷺ پڑھ دو دو سلام

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي حَبَالِ

لَدَكْتُ وَاخْتَفْتُ بَيْنَ الزَّمَالِ



وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارِ

لَخِمِدَتْ وَأَنْطَفَتْ مِنْ سِرِّهَا لِي

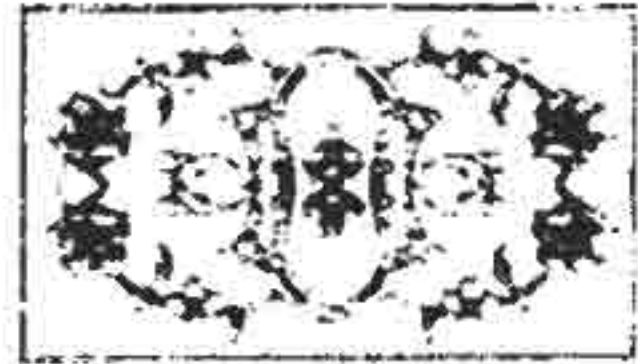


وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيِّتٍ

اگر میں اپنے راز کو مرے پر ڈالوں

لَقَامَ بِقُدْرَةِ السُّوْلَى تَعَالَى

تو میں تمہارا اللہ کی قدرت سے اللہ کہلا دوں



وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ

نہ اس میں شہرے ہیں نہ دیر

تَمُرُّوْتُنْقِضِي إِلَّا أَسْتَكِلَى

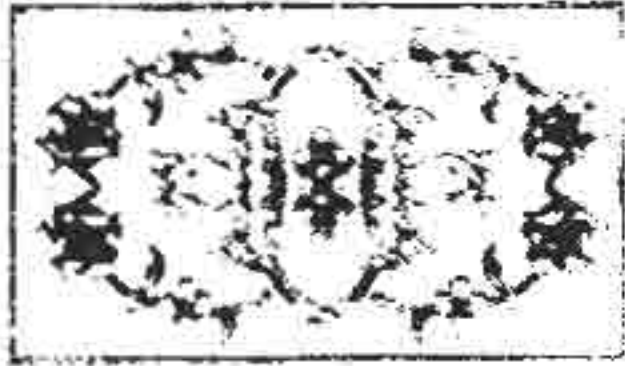
گزرے اور ختم ہو جائے گی مگر میں اعلیٰ ہو جاؤں گا

وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي

اور وہ مجھ کو گزرنے والے اور آنے والے واقعات کی خبر

وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصِرُ عَنْ جَدِّالِي

اور اگلا یہ سیکھ دوں گا کہ مجھ سے جھگڑنے والے سے باز آؤں



مُرِيدِي هُمْ وَطِبُ وَاشْطَحُ وَغَنِي

میرے پیروں میں ہیں وہ اور خوش رہوں

اور غنی رہوں اور خوش رہوں

وَأَفْعَلُ مَا تَشَاءُ فَالْإِسْمُ عَالٍ

اور میں جو چاہوں گا کروں گا اور اسم اعلیٰ ہے



مُرِيدِي لَا تَخَفُ اللَّهُ رَبِّي

میریدوں! تم سے کہتا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔

عَطَانِي رَفْعَةً يَلْتُ الْمَنَالِي

اے مجھ کو عطا کر دو کہ میں آسمانوں سے بھی اعلیٰ

مقام پر پہنچ سکوں۔



طَبَوْنِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُقْتُ

مجھ کو آسمانوں اور زمینوں میں ہلاتے ہیں۔

وَسَاءُ وَسَّ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَّ إِلَى

اگرچہ اچھے اور بُرے کے درمیان میں ہے۔

بِلَادِ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي

اللہ تعالیٰ کے ملک میں میری حکومت ہے۔

وَوَقَّتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَّالِي

میرا وقت میرے دل سے پہلے ہی صاف ہو گیا۔



نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللَّهِ جَمْعًا

میں نے اللہ کے ملک کو جمعہ میں دیکھا۔

كَخَرْدَلَةٍ عَلَى حُكْمِ انْصَالٍ

جیسے خردل کی بیج کی طرح۔



دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتَّى صِرْتُ تُطْبًا

وَبَلَغْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِي

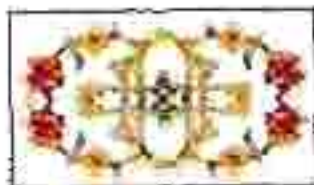


فَمَنْ فِي أَوْلِيَاءِ اللَّهِ مِثْلِي

وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالتَّصَرُّفِ عَالِي

رَجَالِي فِي هَوَاجِرِهِمْ صِيَامُ

وَفِي ظُلَمِ اللَّيَالِي كَالدَّالِي



وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَرَافِي

عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرُ الْكَمَالِ



نَبِيُّ هَاشِمِيٍّ مَكِّيٍّ حَبَابِيٍّ

هُوَ جَدِّي بِهِ يَنْلُتُ الْمَوَالِي



مُرِيدِي لَا تَخَفُ وَايُّهَا نَبِيَّ

عَزُومُ قَاتِلُ عِنْدَ الْقِتَالِ

دُرُود تَان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ  
التَّوَكُّلِ وَالْمُعَارَاجِ وَالْبِرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَ  
نَوَّارِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرِيضِ وَالْآلِمْ اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ  
مُزَوَّرٌ مَشْفُوعٌ مَنقُوشٌ فِي اللُّوْجِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ  
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهُ مُقَدَّسٌ مُعْظَرٌ مُطَهَّرٌ  
مُتَوَكِّلٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسُ الطُّغْيَانِ بَدْرُ الدُّجَى  
صَدْرُ الْعُلَى نُورُ الْهُدَى كَهْفُ الْوَرَى وَصَبَّاحُ  
الظُّلَمِ جَمِيلُ الشَّيْءِ شَفِيعُ الْأَمْرِ صَاحِبُ الْجُودِ  
وَالْكَرَمِ ذَا اللّٰهُ عَاكِصُهُ وَجَزِيلُ خَالِمَتِهِ وَالْبِرَاقِ  
مَرْكَبُهُ وَالْمُعَارَاجِ سَفَرُهُ وَبِدْرَةُ الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ



وَقَالَ قَوْسِيْنَ مَطْلُوْبُهُ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهُ وَ  
 الْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهُ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمُ النَّبِيَّيْنَ  
 شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ اَنْبِيَاؤُ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةُ الْغُلُوْبِيْنَ  
 رَاحَةُ الْعَاقِبِيْنَ مُرَادُ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسُ  
 الْعَارِفِيْنَ سِرَاجُ السَّالِكِيْنَ مَصْبَرُ الْمُقَرَّبِيْنَ  
 مُجِيبُ الْفُقَرَاءِ الْغُرَبَاءِ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنَ سَيِّدُ الثَّقَلَيْنِ  
 نَبِيُّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامُ الْقِمَتَيْنِ وَيَسِيْرَتَانِي تَدَارِيْنَ  
 صَاحِبُ قَلْبِ قَوْسِيْنَ مَحْبُوْبُ رِبِّ الْمَشْرِقِيْنَ  
 وَرَبِّ الْمَغْرِبِيْنَ حَيُّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا  
 مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَدِيْمِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ  
 قَدْ نُوِيَ الشُّوْبَا لَهَا الْمَشْتَاقُوْنَ يُؤْمِرُ جَلَّالُهُ صَلَوَاتُ  
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَامُ السَّلَامِ ۝

### درود شریف

مشغلات کے حل کے لئے یہ درود شریف مجرب ہے۔ کسی ہائر  
 مقصد میں کامیابی کے لئے اس درود شریف کو 21 یوم تک پڑھا کر  
 100 مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةَ كَامِلَةٍ وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا عَلٰى  
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِى تَنَحَّلَ بِهٖ الْعَقْدَ وَ  
 تَنَفَّرَ بِهٖ الْكَرْبَ وَتَقَضٰى بِهٖ الْخَوَارِيْجَ وَتَنَالَ بِهٖ  
 الرِّغَايِبَ وَحَسَنَ الْخَوَارِيْجِ وَبَسْتَسْقَى الْقِمَامَ  
 بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ فِى كُلِّ لَمْحَةٍ  
 وَنَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ يَا اَللّٰهُ



## دعاء نصف شعبان المعظم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْهِ إِلَّا أَتَاكَ الْجَلَالُ وَالْإِكْرَامُ يَا ذَا  
الْكُلُولِ وَالْإِنْعَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَهَرُ الْلَاچِئِينَ وَجَارُ  
الْمُسْتَجِيرِينَ وَأَمَانُ الْخَائِفِينَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي  
عِنْدَكَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ مُخْرُومًا أَوْ مُطْرُودًا أَوْ مُقْتَرًّا  
عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَأَنْقِ اللَّهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِي وَحِرْمَانِي وَطَرْدِي  
وَأَقْتَارِي رُفِي وَأَشِئْنِي عِنْدَكَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ سَعِيدًا مُرْزُوقًا  
مُؤْتَقًّا لِلْخَيْرَاتِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ  
عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ بِمُحْوَا اللَّهِ مَا يَشَاءُ وَيُبَيِّنُ وَعَلَى  
أُمِّ الْكِتَابِ إِلَهِي بِالتَّجَلِّي الْأَعْظَمِ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ  
شَعْبَانَ الْمَكْرَمِ الْكَلْبِي يُفَرِّقُ فِيهَا كُلَّ أَمْرٍ حَكِيمٍ وَيُبْرِّمُ  
أَنْ تُكْشَفَ عَنْهَا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلَاءُ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَأَنْتَ  
أَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

## عهده نامہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ  
أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ  
الْحَيَاةِ النَّبَا وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ  
لَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ فَلَا تَكِلْنِي  
إِلَى نَفْسِي فَإِنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تُقَرِّبْنِي إِلَى  
الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي لَا أَتَكِلُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ  
فَاَجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُوفِّيه إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ  
لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ  
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ



شَجَرَةُ عَلِيٍّ

حضراتِ مشائخ کرام سلسلہ مبارکہ قادریہ رضویہ

یا الہی جسم فرما مصطفیٰ کے واسطے  
 مشکلیں حل کر شہ مشکل گشتا کے واسطے  
 سیدِ سجاد کے صدقے میں ساجد کھ مجھے  
 صدقِ صادق کا تصدق صادق الاسلام کر  
 بہرِ معروف دوسری معروف دے بیخود دوسری  
 بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے کُتوں سے بچا  
 بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حُسن و سہ  
 قادری کی قادری رکھ قادیوں میں اٹھا  
 احسن اللہ لہم رزقاً سے دے رزقِ حق  
 نصاریٰ صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ  
 طوبی عرفان و علو و حمد و خشنی و بہا  
 بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر  
 غائبِ دل کو ضیاء دے رُوسے ایمان کو جمال

دے محمد کیلئے روزی کراحمد کے لئے  
دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات  
حُب اہل بیت دے آلِ محمد کے لئے  
دل کو اچھا تن کو مستقر اجان کو پُر نور کر  
دو جہاں میں خادِم آلِ رسول اللہ کر  
نورِ جہاں و نورِ ایمان نورِ قبر و حشر دے  
کر عطا احمد رضا کے احمد مرسل مجھے  
خادمِ محمد و حماد و احمد کر مجھے  
سایہ جسدِ مشائخ یا خدایم پر رہے  
بہرِ امجد کر عطا ہم کو رضا کے مصطفیٰ  
گنجِ بخشہ کی شادی شادی چھاؤں میں بولا  
چو نصیب کر سب کا چہرہ حشر میں اے کبریا  
یا الہی سرورِ آقا کیس پر ہر وقت اجل  
ظاہر و باطن کی کر اصلاح دے نوز و فلاح  
اپنے اچھتوں کی محنتِ دولتِ علم و عمل  
یا الہی بہرِ حضرت مصطفیٰ حبیبِ حسن  
یا خدایا اخترِ رضا کو قرع پر اسلام کے  
عشقِ احمد میں عطا کر چشمِ تر سوزِ جگر  
زندگی نیکون میں کر بے دینوں سے محفوظ رکھ  
صدقہ ان اعمیاء کا دے چھ عین عز و علم و عمل

خوابِ فضلِ اللہ سے حصہ لگا کے واسطے  
عشقِ حق و عشقِ عشقِ انسا کے واسطے  
کر شہیدِ عشقِ حمزہ پیشوا کے واسطے  
اچھے پیارے شمسِ دیں بندِ اعلیٰ کے واسطے  
حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے  
بوالحسن احمد نوری لقا کے واسطے  
سُنیوں کے پیشوا احمد رضا کے واسطے  
میسر آقا حضرتِ حامد رضا کے واسطے  
جسمِ فرما آلِ رحمنِ مصطفیٰ کے واسطے  
اور شریعت کی بہارِ ستیدی ابو الغالی کے واسطے  
نائبِ عزت و رضا مولانا ضیاء کے واسطے  
شرِ ضیاء الدین پیرِ با صفا کے واسطے  
ستیدی سردار احمد با صفا کے واسطے  
مصلح الدین قادمِ دینِ ہمدانی کے واسطے  
دے دے دار الدین عسبہ مصطفیٰ کے واسطے  
مسن و صفوت کر عطا ان کے گدا کے واسطے  
رکھ دے خشاں ہر گھڑی اپنی رضا کے واسطے  
پیر الیاس عاشقِ خیر اللہی کے واسطے  
خاتمہ ایمان پر کر کل اولیاء کے واسطے  
عمو، عسکر، عافیت مجھ پہ نوا کے واسطے



اور دل کر مجھے سنا یا رب  
 لانا رکھ لے مٹا بکھاروں کی  
 قیام میرے نہ کھول محشر میں  
 ہے سب بخش اسے نہ پوچھ عمل  
 تو نے دی مجھ کو نعمت اسلام  
 کر دیا تو نے قورنی مجھ کو  
 وہیں ایسی نعمتیں آتی  
 اے کے پتے نہیں کریم بھیجی  
 تو کریم اور کریم بھیجی ایسا  
 عین نہیں پڑے ہے یقین مجھے  
 ہوا دنیا میں قہر و محشر میں  
 اہل سنت کی ہر شہادت پر  
 دشمنوں کے لئے جاہلیت کی  
 تو حسن تو اہل حسن کر کے

اے مرے دہا کی دوا یا رب  
 نام وطن ہے ترا یا رب  
 نام ستار ہے ترا یا رب  
 نام فناء ہے ترا یا رب  
 بحر شہادت میں لے لیا یا رب  
 حیرتی قدرت کے میں خدا یا رب  
 ہے غرض تو نے کہیں سنا یا رب  
 جو وہ جس کو اے دیا یا رب  
 کہ نہیں جس کا دوسرا یا رب  
 وہ بھی تیرا دیا یا رب  
 مجھ سے اچھا معاملہ یا رب  
 ہر جہد ہو تری سنا یا رب  
 تجھ سے کرجا ہوں اتنا یا رب  
 ہو مع دلگیر غافلہ یا رب

اظہار تشکر

الحمد للہ! ہندواری پبلشرز کے حصّہ میں یہ سعادت  
آئی کہ سب سے پہلے ختم قادر یہ شریف کا اردو ترجمہ  
۱۹۹۶ء میں شائع کیا گیا اور تاحال متفرق سائز  
اور انداز میں اس کی طباعت کا سلسلہ جاری ہے  
اور اب تک انھوں کی تعداد میں شائع ہو چکا ہے۔  
حضرت علامہ مولانا محمد صدیق ہزاروی سیّدی  
رحمۃ اللہ علیہ اس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور  
شہر کے اعلیٰ مستحق ہیں جنہوں نے ہماری استدعا  
پر اس ختم پاک کا آسان اور خوبصورت ترجمہ فرمایا  
جس کا اثر، حدیثاً اسی طرح کے پاک سائز  
وظائف عربی سے اردو تراجم و دیگر منتخب کی  
اشاعت کے سلسلے میں ہمیں خدمت کا موقع فراہم کریں۔

مُحَمَّدُ عَبْدُ الْكَرِيمِ قَادِرِي رَضَوِي

0.T. 1/75 بیسان چیلرس، حضرت محمد، الکتاب فی اسرار اعلیٰ و کرامی۔

2441437, 0300-2677421